کنز المدارس بورڈ درجہ عالمیہ دوم کے نصاب میں شامل

(کتاب الصلح، مناقب مکمل، الدعوات، کتاب الرقاق، الاکراہ)

تلخیصِ
بخاری شریف

بفیضان نظر ۔۔ شیخ الحدیث مولانا منور مدنی صاحب

نیاز رضا عطاری

جامعۃ المدینہ فیضان احمد رضا (نارتھ کراچی)

کتاب الصلح

سوال :- دو شخصوں کے درمیان صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولنا کیسا ۔ ؟

جواب :- لَیْسَ الْکَذَّابُ الَّذِی یُصْلِحُ بَیْنَ النَّاسِ فَیَنْمِی خَیْرًا أَوْ یَقُولُ خَیْرًا.

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جھوٹا وہ نہیں ہے جو لوگوں میں باہم صلح کرانے کی کوشش کرے اور اس کے لیے کسی اچھی بات کی چغلی کھائے یا کوئی اچھی بات کہہ دے۔

سوال :- صلح حدیبیہ کے کے معاہدے کے وقت رسول اللہ ﷺ اور مشرکین مکہ کے درمیان کیا مکالمہ ہوا ۔ ؟

جواب :- جب رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کی صلح (قریش سے) کی تو اسکے دستاویز حضرت مولی علی رضی اللہ عنہ نے لکھے۔ انہوں نے اس میں لکھا محمد اللہ کے رسول (ﷺ) کی طرف سے۔ مشرکین نے اس پر اعتراض کیا کہ لفظ محمد کے ساتھ رسول اللہ نہ لکھو، اگر آپ رسول اللہ ہوتے تو ہم آپ سے لڑتے ہی کیوں؟ سرکار ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا : رسول اللہ کا لفظ مٹا دو، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں تو اسے نہیں مٹا سکتا، پھر سرکار ﷺ نے خود اپنے ہاتھ سے وہ لفظ مٹا دیا اور مشرکین کے ساتھ اس شرط پر صلح کی کہ آپ اپنے اصحاب کے ساتھ (آئندہ سال) تین دن کے لیے مکہ آئیں اور ہتھیار میان میں رکھ کر داخل ہوں ۔

سوال :- کتاب الصلح میں مذکور حدیث میں جلبان الصلح کے کیا معنی ہیں ۔ ؟

جواب :- تلوار کی میان اور جو چیز اس کے اندر ہوتی ہے (اس کا نام جلبان ہے) ۔

سوال :- صلح حدیبیہ میں کیا معاہدہ طے پایا تھا ۔ ؟
جواب :- آپ ﷺ مکہ میں داخل ہو کر صرف تین دن قیام کریں گے اور مکہ میں تلواریں نیاموں میں ہوں اور اہل مکہ میں سے کسی کو بھی آپ ﷺ لے کر نہ جائیں گے اور جو آپ ﷺ کے ساتھ آئے ہوں اور مکہ میں ٹھہرنا چاہے اسے منع بھی نہ کریں گے ۔

سوال :- قَالَ رَسُولُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ النَّاسِ صَدَقَةٌ .۔اس حدیث شریف کا ترجمہ بیان کریں ۔ ؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا انسان کے بدن کے ہر جوڑ پر ہر اس دن کا صدقہ واجب ہے جس میں سورج طلوع ہوتا ہے اور لوگوں کے درمیان انصاف کرنا بھی ایک صدقہ ہے۔

كتاب المناقب

سوال :- صحابی کی فضیلت بخاری کی روشنی میں بیان کریں ۔؟
جواب :- نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ بہترین زمانہ میرا ہے۔ پھر ان لوگوں کا جو اس زمانہ کے بعد آئیں گے پھر ان لوگوں کا جو اس کے بعد آئیں گے۔ اس کے بعد ایک ایسی قوم پیدا ہو گی کہ گواہی دینے سے پہلے قسم ان کی زبان پر آ جایا کرے گی اور قسم کھانے سے پہلے گواہی ان کی زبان پر آ جایا کرے گی۔

2 ۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے صحابہ کو برا بھلا مت کہو۔ اگر کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی سونا (راہ خدا میں) خرچ کرے تو ان کے ایک مد غلے کے برابر بھی نہیں ہو سکتا اور نہ ان کے آدھے مد کے برابر۔

سوال :-عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي الْغَارِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ تَحْتَ قَدَمَيْهِ لَأَبْصَرَنَا، فَقَالَ: مَا ظَنُّكَ يَا أَبَا بَكْرٍ بِاثْنَيْنِ اللهُ ثَالِثُهُمَا .-- اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں : جب ہم غار ثور میں چھپے تھے تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اگر مشرکین کے کسی آدمی نے اپنے قدموں پر نظر ڈالی تو وہ ضرور ہم کو دیکھ لے گا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا اے ابو بکر ! اُن دو کا کوئی کیا بگاڑ سکتا ہے جن کے ساتھ تیسرا اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال :- خلیفہ اول حضرت سیدنا کے فضائل بخاری شریف کی روشنی میں بیان کریں ۔ ؟

جواب :- سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا :- اپنی صحبت اور مال کے ذریعہ مجھ پر ابوبکر کا سب سے زیادہ احسان ہے اور اگر میں اپنے رب کے سوا کسی کو جانی دوست بنا سکتا تو ابوبکر کو بناتا۔ لیکن اسلام کا بھائی چارہ اور اسلام کی محبت ان سے کافی ہے۔ مسجد (نبوی شریف) تمام دروازے بند کردیئے جائیں۔ صرف ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کا دروازہ رہنے دو۔

2 ۔ نبی کریم ﷺ کے زمانہ ہی میں جب ہمیں صحابہ کے درمیان انتخاب کے لیے کہا جاتا تو سب سے پہلے ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کو بہتر قرار دیتے، پھر عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کو پھر عثمان بن عفان (رضی اللہ عنہ) کو ۔ رضی اللہ عنہم ۔

3 ۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا : اگر میں اپنی امت کے کسی فرد کو اپنا جانی دوست بناتا تو ابوبکر کو بناتا لیکن وہ میرے دینی بھائی اور میرے ساتھی ہیں۔

سوال :۔ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللهُ، ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ بِهَا ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللهُ يَغْفِرُ لَهُ ضَعْفَهُ، ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ ۔۔ حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- سرکار ﷺ نے ارشاد فرمایا : میں سو رہا تھا کہ خواب میں میں نے اپنے آپ کو ایک کنویں پر دیکھا جس پر ڈول تھا۔ اللہ پاک نے جتنا چاہا میں نے اس ڈول سے پانی کھینچا، پھر اسے ابن ابی قحافہ (ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ) نے لے لیا اور انہوں نے ایک یا دو ڈول کھینچے، ان کے کھینچنے میں کچھ ضعف تھا۔ اللہ ان کے ضعف کو معاف فرمائے۔ پھر اس ڈول نے ایک بہت بڑے ڈول کی صورت اختیار کرلی اور اسے عمر بن خطاب (فاروق اعظم رضی اللہ عنہ) نے اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ میں نے ایسا شہ زور پہلوان آدمی نہیں دیکھا جو عمر (رضی اللہ عنہ) کی طرح ڈول کھینچ سکتا۔ انہوں نے اتنا پانی نکالا کہ لوگوں نے اپنے اونٹوں کو حوض سے سیراب کرلیا۔

سوال :- تکبر کی نیت سے پاجامہ یا شلوار کو ٹخنوں سے نیچے تک پہننا کیسا ہے ۔ ؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جو شخص اپنا کپڑا (پاجامہ یا تہبند وغیرہ) تکبر اور غرور کی وجہ سے زمین پر گھسیٹتا چلے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر رحمت سے دیکھے گا بھی نہیں، اس پر ابو بکر صدیق نے عرض کیا کہ میرے کپڑے کا ایک حصہ لٹک جایا کرتا ہے۔ البتہ اگر میں پوری طرح خیال رکھوں تو وہ نہیں لٹک سکے گا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ آپ تو ایسا تکبر کے خیال سے نہیں کرتے ۔

(نوٹ ۔ یہ وعید اسکے بارے میں ہے جو تکبر کی نیت سے ایسا کرے)

سوال : جنت کے ہر دروازے سے جنکو داخلہ کے لیے بلایا جائے گا ان شخصیت کا نام بیان کریں ۔؟

جواب : خلیفہ اول حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ ۔

سوال :- تیمّم کا حکم کس صحابی رسول کی آل کی برکت سے مسلمانوں کو حاصل ہوا ۔ ؟

جواب :- ابتدائے اسلام میں تیمّم جائز نہیں تھا پھر ایک سفر کے موقع پر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی شہزادی سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی برکت سے تیمّم کا حکم نازل ہوا ۔

سوال :- آیت تیمّم کا شانِ نزول بیان کریں ۔؟

جواب :- غزوۂ بنی مصطلق میں جب لشکرِ اسلام رات کے وقت ایک بیابان میں ٹھہرا جہاں پانی نہ تھا اور صبح وہاں سے کوچ کرنے کا ارادہ تھا، وہاں اُمّ المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ہار گم ہوگیا، اس کی تلاش کے لئے سرکار علیہ السلام نے وہاں قیام فرمایا، صبح ہوئی تو پانی نہ تھا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے تیمّم کی آیت نازل فرمائی۔

دنیا میں پانچ حضرات بہت روئے ہیں:

دنیا میں پانچ حضرات بہت روئے ہیں: حضرتِ آدم علیہ السلام فراق جنت میں،
حضرتِ نوح علیہ السلام و(حضرت) یحییٰ علیہ السلام خوفِ خدا میں،
حضرتِ فاطمہ زہرا (رضی اللہ عنہا) فراق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں،
حضرتِ امام زین العابدین (رحمۃ اللہ علیہ) واقعہ کربلا کے بعد حضرتِ امام حسین (رضی اللہ عنہ) کی پیاس یاد کرکے۔

(مراۃ المناجیح، ج 8 ص 291)

سوال :-أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًا وَأَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرُ، وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمْ، فَقَالَ: اثْبُتْ أُحُدُ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ.۔۔ اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- جب نبی کریم ﷺ ، ابوبکر، عمر اور عثمان (رضی اللہ عنہم) کو ساتھ لیکر احد پہاڑ پر چڑھے تو احد پہاڑ کانپ اٹھا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا : احد! ٹھر جا کہ تجھ پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید ہیں۔

سوال :- لفظ عطن کے بارے میں ابن مبارک کا قول ذکر کریں ۔ ؟

جواب :- ابن مبارک فرماتے ہیں : عطن سے مراد اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے ۔

سوال :- حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے فضائل بخاری کی روشنی میں بیان کریں ۔ ؟

جواب :- نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عالم خواب میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں میں نے ابوطلحہ (رضی اللہ عنہ) کی بیوی رُمیصاء کو دیکھا اور میں نے قدموں کی آواز سنی تو میں نے پوچھا یہ کون صاحب ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ حضرت بلال (رضی اللہ عنہ) ہیں اور میں نے ایک محل دیکھا اس کے سامنے ایک عورت تھی، میں نے پوچھا یہ کس کا محل ہے؟ تو بتایا کہ یہ حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) کا ہے۔ میرے دل میں آیا کہ اندر داخل ہو کر اسے دیکھوں، لیکن مجھے عمر کی غیرت یاد آئی اس پر حضرت عمر (رضی اللہ عنہ) نے روتے ہوئے کہا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں، یا رسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کروں گا۔

2 ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دودھ پیا، اتنا کہ میں دودھ کی سیرابی دیکھنے لگا جو میرے ناخن یا ناخنوں پر بہ رہی ہے، پھر میں نے پیالہ عمر کو دے دیا۔ صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! اس خواب کی تعبیر کیا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کی تعبیر علم ہے۔

3 ۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اسلام لانے کے بعد پھر ہمیں ہمیشہ عزت حاصل رہی۔

4 ۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : تم سے پہلے بنی اسرائیل کی امتوں میں کچھ لوگ ایسے ہوا کرتے تھے کہ نبی نہیں ہوتے تھے اور اس کے باوجود فرشتے ان سے کلام کیا کرتے تھے اور اگر میری امت میں کوئی ایسا شخص ہوسکتا ہے تو وہ عمر ہیں۔

سوال :-وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ اجْتَرَّهُ، قَالُوا: فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللهِ، -۔ سرکار علیہ السلام نے صحابہ کرام کے اس سوال کے بارے میں کیا فرمایا ۔ ؟
جواب :- میرے سامنے حضرت عمر پیش کئے گئے تو وہ اتنی بڑی قمیص پہنے ہوئے تھے کہ چلتے ہوئے گھسٹتی تھی۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے اس کی تعبیر کیا لی؟ نبی کریم ﷺ نے جواباً فرمایا : اس سے دین مراد ہے۔

سوال :- تسبیح فاطمہ کا پس منظر بیان کریں ۔؟
جواب :- حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے (نبی کریم ﷺ سے) چکی پیسنے کی تکلیف کی شکایت کی، اس کے بعد آپ ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ کے پاس آئیں لیکن آپ موجود نہیں تھے۔ حضرت سیدہ عائشہ سے ان کی ملاقات ہوئی تو ان سے اس کے بارے میں انہوں نے بات کی جب نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو سیدہ عائشہ نے آپ ﷺ کو حضرت فاطمہ کے آنے کی اطلاع دی، اس پر نبی کریم ﷺ خود ہمارے گھر تشریف لائے، اس وقت ہم اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے، میں نے چاہا کہ کھڑا ہوجاؤں لیکن آپ ﷺ نے فرمایا کہ یوں ہی لیٹے رہو، اس کے بعد آپ ہم دونوں کے درمیان بیٹھ گئے اور میں نے آپ ﷺ کے قدموں کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی ۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگوں نے مجھ سے جو طلب کیا ہے کیا میں تمہیں اس سے اچھی بات نہ بتاؤں، جب تم سونے کے لیے بستر پر لیٹو تو چونتیس مرتبہ اللہ اکبر، تینتیس مرتبہ سبحان اللہ اور تینتیس مرتبہ الحمدللہ پڑھ لیا کرو، یہ عمل تمہارے لیے کسی خادم سے بہتر ہے۔

سوال :-قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى۔
اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟
جواب :- نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ (علیہ السلام) کے لیے ہارون (علیہ السلام) تھے۔

سوال :- وَإِنِّي كُنْتُ أَلْزَمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِبَعِ بَطْنِي حَتَّى لَا آكُلُ الْخَمِيرَ، وَلَا أَلْبَسُ الْحَبِيرَ، یہ کس صحابی رسول کا فرمان ہے ۔ ؟
جواب :- حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ

سوال :- عبد اللہ بن عمر حضرت ابن جعفر کو کس انداز میں سلام کرتے ۔؟
جب عبداللہ بن عمر حضرت ابن جعفر کو سلام کرتے تو یوں کرتے : السلام علیک یا ابن ذی الجناحین.
اے دو پروں والے بزرگ کے صاحبزادے تم پر سلام ہو۔
حدیث میں جو جناحین کا لفظ ہے اس سے مراد دو گوشے (کونے) ہیں ۔

سوال :- بخاری شریف سے وسیلہ پر کوئی دلیل ۔؟
جواب :- حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ قحط کے زمانے میں عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کو آگے بڑھا کر بارش کی دعا کراتے اور کہتے کہ اے اللہ پہلے ہم اپنے نبی کریم ﷺ سے بارش کی دعا کراتے تھے تو ہمیں سیرابی عطا کرتا تھا اور اب ہم اپنے نبی کے چچا کے ذریعہ بارش کی دعا کرتے ہیں۔ اس لیے ہمیں سیرابی عطا فرما۔ راوی نے بیان کیا کہ اس کے بعد خوب بارش ہوئی۔

سوال :- فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي فَمَنْ أَغْضَبَهَا أَغْضَبَنِي.
اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔ ؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ فاطمہ (رضی اللہ عنہا) میرے جسم کا ٹکڑا ہے، اس لیے جس نے اسے ناراض کیا، اس نے مجھے ناراض کیا۔

سوال :- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری کا نام بیان کریں ۔ ؟
جواب :- نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا : ہر نبی کے حواری ہوتے ہیں اور میرے حواری زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ ہیں۔

سوال :- کن صحابی رسول رضی اللہ عنہ کا مبارک ہاتھ سرکار کی حفاظت کرتے کرتے شل ہوا۔ ؟
جواب :- حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ ۔

سوال :- کن صحابی رسول رضی اللہ عنہ کو سرکار علیہ السلام نے فرمایا : میرے والدین تم پر قربان ہوں ۔ ؟
جواب :- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

سوال :- زید بن حارثہ کی فضیلت میں حدیث بیان کریں ۔ ؟
جواب :- نبی کریم ﷺ نے ایک فوج روانہ فرمائی اور اس کا امیر اسامہ بن زید کو بنایا۔ ان کے امیر بنائے جانے پر بعض لوگوں نے اعتراض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر آج تم اس کے امیر بنائے جانے پر اعتراض کر رہے ہو تو اس سے پہلے اس کے باپ کے امیر بنائے جانے پر بھی تم نے اعتراض کیا تھا اور اللہ کی قسم! وہ امیر بننے کے مستحق تھے اور مجھے سب سے زیادہ عزیز تھے۔ اور یہ اب ان کے بعد مجھے سب سے زیادہ عزیز ہیں۔

اللہ پاک کی بارگاہ میں بوڑھے شخص کی دُعا زیادہ قبول ہوتی ہے، اللہ کریم سفید داڑھی بالوں والے بندے کے پھیلے ہوئے ہاتھ خالی نہیں پھیرتا۔

(مراۃ المناجیح، ج 8 ص 291)

سوال :-أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: نَظَرَ ابْنُ عُمَرَ يَوْمًا وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ إِلَى رَجُلٍ يَسْحَبُ ثِيَابَهُ فِي نَاحِيَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: انْظُرْ مَنْ هٰذَا لَيْتَ هٰذَا عِنْدِي، قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ: أَمَا تَعْرِفُ هٰذَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا مُحَمَّدُ بْنُ أُسَامَةَ، قَالَ: فَطَأْطَأَ ابْنُ عُمَرَ رَأْسَهُ وَنَقَرَ بِيَدَيْهِ فِي الْأَرْضِ، ثُمَّ قَالَ: لَوْ رَآهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَحَبَّهُ.

اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

ترجمہ :- عبداللہ بن دینار بیان کرتے ہیں: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک دن ایک صاحب کو مسجد میں دیکھا کہ اپنا کپڑا ایک کونے میں پھیلا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا : دیکھو یہ کون صاحب ہیں؟ کاش! یہ میرے قریب ہوتے۔ ایک شخص نے کہا اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ انہیں نہیں پہچانتے؟ یہ محمد بن اسامہ ہیں۔ ابن دینار فرماتے ہیں : یہ سنتے ہی عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا سر جھکا لیا اور اپنے ہاتھوں سے زمین کریدنے لگے پھر بولے اگر رسول اللہ ﷺ انہیں دیکھتے تو یقیناً آپ ان سے محبت فرماتے۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ۔؟

جواب :- عبداللہ بن عمر نیک آدمی ہیں ۔

سوال :- صاحب النعلین والوسادہ والمطھرہ کس صحابی رسول کے القاب ہیں ۔ ؟

جواب :- حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

سوال :- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى کی تلاوت کس طرح فرمایا کرتے ۔ ؟

جواب :- وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى۔ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى۔ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى۔ اس انداز میں تلاوت فرمایا کرتے ۔

سوال :- کس صحابی رسول کو امین امت کہا جاتا ہے ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : ہر امت میں امین ہوتے ہیں اور اس امت کے امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

سوال :- حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے فضائل میں موجود احادیث بیان کریں ۔؟
جواب :- نبی کریم علیہ السلام منبر پر تشریف فرما تھے اور امام حسن رضی اللہ عنہ آپ کے پہلو میں تھے، آپ کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور پھر امام حسن رضی اللہ عنہ کی طرف اور فرماتے: میرا یہ بیٹا سردار ہے اور یقیناً اللہ پاک اس کے ذریعہ مسلمانوں کی دو جماعتوں میں صلح کرائے گا۔
2 ۔ سرکار علیہ السلام نے حسنین کریمین کے متعلق فرمایا :- یہ دونوں میرے دنیا میں پھول ہیں ۔۔

سوال :- ابوبکر رضی اللہ عنہ ہمارے سردار ہیں اور ہمارے سردار کو انہوں نے آزاد کیا ہے، یہ جملہ کونسے صحابی رسول فرمایا کرتے تھے ۔ نیز سردار کو آزاد کرنے سے کون مراد ہیں ۔؟
جواب :- یہ جملہ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے کرتے تھے ۔
سردار کو آزاد کرنے سے مراد سیدنا بلال حبشی رضی اللہ عنہ ہیں ۔۔۔۔۔

سوال :- اَللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْحِكْمَةَ۔ کن صحابی رسول کو سرکار علیہ السلام نے یہ دعا ارشاد فرمائی ۔؟
جواب :- حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو ۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے کن چار اشخاص کے متعلق فرمایا کہ ان سے قرآن سیکھو ۔؟
جواب :- 1۔ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ 2 ۔ ابو حذیفہ کے مولی سالم
3 ۔ ابی بن کعب 4 ۔ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم

سوال :- عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، قَالَ: سَأَلْنَا حُذَيْفَةَ، عَنْ رَجُلٍ قَرِيبِ السَّمْتِ وَالْهَدْيِ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَأْخُذَ عَنْهُ، فَقَالَ: مَا أَعْرِفُ أَحَدًا أَقْرَبَ سَمْتًا وَهَدْيًا وَدَلًّا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ.

اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔ ؟

جواب :- عبدالرحمٰن بن زید نے بیان کیا کہ ہم نے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ صحابہ کرام میں نبی کریم ﷺ سے عادات و اخلاق اور طور طریق میں سب سے زیادہ قریب کون سے صحابی تھے؟ تاکہ ہم ان سے سیکھیں، انہوں نے کہا اخلاق، طور طریق اور سیرت و عادت میں ابن ام عبد سے زیادہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قریب اور کسی کو میں نہیں سمجھتا۔

سوال :- ایمان کی نشانی اور نفاق کی نشانی حدیث پاک میں کیا بیان ہوئی ۔؟

جواب :- ایمان کی نشانی انصار سے محبت کرنا اور نفاق کی نشانی انصار سے بغض رکھنا ۔

سوال :- انصار میں سب بہتر کون ہیں ۔ ؟

جواب :- انصار میں سب سے بہتر یا انصار کے گھرانوں میں سب سے بہتر بنو نجار، بنو عبدالاشہل، بنو حارث اور بنو ساعدہ کے گھرانے ہیں۔

سوال :- کس صحابی رسول کے وصال پر عرش الٰہی کو وجد آیا ۔؟

جواب :- حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ

سوال :- کن صحابی رسول کے متعلق سرکار علیہ السلام نے فرمایا اللہ پاک نے مجھے حکم دیا کہ میں تم قرآن پاک سناؤں ۔ ؟

جواب :- حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

سوال :- کن صحابی رسول کے متعلق سرکار علیہ السلام نے فرمایا اللہ پاک نے مجھے حکم دیا کہ میں تم قرآن پاک سناؤں ۔ ؟

جواب :- حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ

سوال :- نبی کریم ﷺ کے زمانے قرآن پاک جمع کرنے والے اشخاص کے نام بتائیں ۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ کے زمانے میں چار اشخاص جن سب کا تعلق قبیلہ انصار سے تھا، قرآن جمع کرنے والے تھے۔ 1۔ ابی بن کعب، 2 ۔ معاذ بن جبل،
3۔ ابوزید 4 ۔زید بن ثابت ۔ رضی اللہ عنہم ۔۔

سوال :- كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتٌ، يُقَالُ لَهُ: ذُو الْخَلَصَةِ وَكَانَ، يُقَالُ لَهُ: الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ أَوْ الْكَعْبَةُ الشَّأْمِيَّةُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَلْ أَنْتَ مُرِيحِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ، قَالَ: فَنَفَرْتُ إِلَيْهِ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ مِنْ أَحْمَسَ، قَالَ: فَكَسَرْنَاهُ وَقَتَلْنَا مَنْ وَجَدْنَا عِنْدَهُ، فَأَتَيْنَاهُ فَأَخْبَرْنَاهُ، فَدَعَا لَنَا وَلِأَحْمَسَ.

اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- زمانہ جاہلیت میں ذوالخلصہ نامی ایک بت کدہ تھا اسے الكعبة اليمانية یا الكعبة الشأمية بھی کہتے تھے، نبی کریم ﷺ نے مجھ سے فرمایا ذی الخلصہ کے وجود سے میں جس اذیت میں مبتلا ہوں، کیا تم مجھے اس سے نجات دلا سکتے ہو.؟ انہوں نے بیان کیا کہ پھر قبیلہ احمس کے ڈیڑھ سو سواروں کو میں لے کر چلا، انہوں نے بیان کیا اور ہم نے بت کدے کو ڈھا دیا اور اس میں جو تھے ان کو قتل کردیا، پھر ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ کو خبر دی تو آپ نے ہمارے لیے اور قبیلہ احمس کے لیے دعا فرمائی۔

سوال :- سرکار علیہ السلام اور عیسی علیہ السلام کے درمیان زمانہ فترت کا کتنا عرصہ گزرا ۔؟
جواب :- سرکار علیہ السلام اور عیسی علیہ السلام کے درمیان فترۃ کا زمانہ
(یعنی جس میں کوئی نبی نہیں آئے) چھ سو برس کا وقفہ گزرا ہے۔

سوال :- مدینہ طیبہ کی طرف سب سے پہلے ہجرت کرنے والے صحابہ کرام کے نام بتائیں ۔؟
جواب :- مصعب بن عمیر ، ابن ام مکتوم پھر عمار بن یاسر اور حضرت بلال ۔ رضی اللہ عنہم

سوال :- سب سے پہلے اشاعت اسلام کے بعد کس کی ولادت ہوئی ۔ ؟
جواب :- سب سے پہلا بچہ جو اسلام میں پیدا ہوا، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔ انہیں لوگ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لائے تو نبی کریم ﷺ نے ایک کھجور لے کر اسے چبایا پھر اس کو ان کے منہ میں ڈال دیا۔ اس لیے سب سے پہلی چیز جو ان کے پیٹ میں گئی وہ نبی کریم ﷺ کا لعاب مبارک تھا۔

سوال :-ذات النطاقین کس ام المومنین رضی اللہ عنہا کو کہا جاتا ہے ۔؟
جواب :- ام المومنین سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا ۔۔

سوال :- زمانہ جاہلیت کی چند عادتیں بیان کریں ۔؟
جواب :- جاہلیت کی عادتوں میں سے یہ عادتیں ہیں۔ نسب کے معاملہ میں طعنہ مارنا،
میت پر نوحہ کرنا،
ستاروں کو بارش کی علت سمجھنا ہے

كتاب الدعوات

سوال :- أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ يَدْعُو بِهَا، وَأُرِيدُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فِي الآخِرَةِ.

اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا :- ہر نبی کو دعا حاصل ہوتی ہے جو قبول کی جاتی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی دعا کو آخرت میں اپنی امت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھوں۔

سوال :- حدیث شریف میں سید الاستغفار کسے کہا گیا اور اسکی کیا فضیلت بیان ہوئی ہے ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : سیدالاستغفار یہ ہے کہ تم یوں کہوں

: اللهم أنت ربي، لا إله إلا أنت، خلقتني وأنا عبدك، وأنا على عهدك ووعدك ما استطعت، أعوذ بك من شر ما صنعت، أبوء لك بنعمتك علي وأبوء بذنبي، اغفر لي، فإنه لا يغفر الذنوب إلا أنت.

اسکی فضیلت ۔

جس نے اس دعا کے کلمات کو یقین رکھتے ہوئے کہا اور اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہوگیا ، تو وہ جنتی ہے اور جس نے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہوگیا تو وہ بھی جنتی ہے۔

سوال سرکار ﷺ جب بستر ے پر آرام کے لئے تشریف لاتے تو کن سورتوں کی تلاوت فرماتے ۔؟
جواب :- معوذات یعنی سورہ فلق اور سورہ ناس کی تلاوت فرماتے۔

سوال :- حدیث پاک میں کس انداز میں دعا کرنے سے منع فرمایا گیا ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :- تم میں سے کوئی شخص اس طرح نہ کہے کہ یا اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف کر دے، میری مغفرت کر دے۔ بلکہ یقین کے ساتھ دعا کرے کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے۔

سوال :- سرکار علیہ السلام کرب کے عالم میں کن الفاظ کے ساتھ دعا فرمایا کرتے تھے ۔؟
جواب :- نبی کریم ﷺ تکلیف کے وقت یہ دعا فرمایا کرتے :لا إله إلا الله العظيم الحليم، لا إله إلا الله، رب السموات والأرض، ورب العرش العظيم۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے اپنی زبان پاک سے آخری کلمات کیا ادا فرمائے ۔ ؟
جواب :۔ اللهم الرفيق الاعلیٰ۔ یہ کلمات ادا فرمائے ۔

سوال :- موت کی دعا کرنا اور تمنا کرنا کیسا ۔ ؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : تم میں سے کوئی شخص کسی تکلیف کی وجہ سے جو اسے ہونے لگی ہو، موت کی تمنا نہ کرے۔ اگر موت کی تمنا ضروری ہی ہوجائے تو یہ کہے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لیے موت بہتر ہو تو مجھے موت عطا فرما۔

سوال :- كَانَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے : اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے اور بہت زیادہ بڑھاپے سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کے فتنوں سے۔

سوال :- خادم رسول حضرت انس رضی اللہ عنہ کو سرکار علیہ السلام نے کن دعاؤں سے نوازا ۔؟

جواب :- اللَّهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ، ان دعاؤں سے نوازا ۔

سوال :-رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ یا حج سے واپس ہوتے تو بلندی پر کیا پڑھا کرتے ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس ہوتے تو زمین سے بلندی پر چڑھتے وقت تین تکبیریں کہا کرتے تھے۔ پھر یوں فرماتے : لا إله إلا الله، وحده لا شريك له، له الملك وله الحمد، وهو على كل شيء قدير. آيبون تائبون عابدون، لربنا حامدون. صدق الله وعده. ونصر عبده، وهزم الأحزاب وحده۔

سوال :- قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللهَ خَيْرًا، إِلَّا أَعْطَاهُ، وَقَالَ بِيَدِهِ، قُلْنَا: يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا. اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟

جواب :- ابوالقاسم ﷺ نے ارشاد فرمایا : جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی آتی ہے جس میں اگر کوئی مسلمان اسے اس حال میں پالے کہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا ہو تو جو بھلائی بھی وہ مانگے گا اللہ عنایت فرمائے گا اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ فرمایا اور صحابہ کرام فرماتے ہیں:- ہم سمجھے کہ نبی کریم ﷺ اس گھڑی کے مختصر ہونے کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

سوال :۔أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ، لَهُ لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ان کلمات کو دن میں سو بار پڑھنے کی کیا فضیلت وارد ہوئی ہے ۔؟

جواب :- حدیث پاک میں ہے : دس غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اس دن شام تک کے لیے شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس دن اس سے بہتر کام کرنے والا نہیں سمجھا جائے گا، سوا اس کے جو اس سے زیادہ کرے۔

سوال :- سبحان اللہ وبحمدہ ۔ دن میں سو بار پڑھنے کی کیا فضیلت ہے ۔؟

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جس نے سبحان اللہ وبحمدہ. دن میں سو مرتبہ کہا، اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

سوال :- حدیث شریف میں رب کریم کو یاد کرنے والے اور یاد نہ کرنے والے کی مثال کس طرح بیان ہوئی ہے ۔؟

جواب :- حدیث شریف میں رب کریم کو یاد کرنے والے کی مثال زندہ شخص کی طرح ہے اور یاد نہ کرنے والے کی مثال مردے کی طرح ہے ۔

سوال :- لاحول ولاقوۃ الاباللہ حدیث پاک کے مطابق کس خزانے میں سے ہے ۔؟

جواب :- جنت کے خزانوں میں سے ہے ۔

کتاب الرقاق

سوال :-قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ ۔
حدیث شریف کے مطابق وہ دو کونسی نعمتیں ہیں ۔؟
جواب :- 1 ۔ صحت 2 ۔ فراغت

سوال :-النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ، أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا...اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟
جواب :- سرکار علیہ السلام نے فرمایا : جنت میں ایک کوڑے جتنی جگہ دنیا اور اس میں جو کچھ ہے سب سے بہتر ہے اور اللہ کے راستے میں صبح کو یا شام کو تھوڑا سا چلنا بھی دنیا وما فیہا سے بہتر ہے۔

سوال :- حدیث پاک کے مطابق دنیا کس طرح رہنے کا حکم ہے ۔؟
جواب :- دنیا میں ایسے رہو جیسے مسافر ہو یا راستے پر چلنے والے ۔

سوال :-لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيرِ شَابًّا فِي اثْنَتَيْنِ۔ حدیث پاک میں بیان کردہ دو چیزیں بیان کریں ۔؟
جواب :- نبی کریم ﷺ نے فرمایا : بوڑھے انسان کا دل دو چیزوں کے بارے میں ہمیشہ جوان رہتا ہے، دنیا کی محبت اور زندگی کی لمبی امید۔

سوال :-قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ: یَکۡبَرُ ابۡنُ آدَمَ، وَیَکۡبَرُ مَعَہُ اثۡنَانِ۔ حدیث پاک میں بیان کردہ دو چیزیں بیان کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : انسان کی عمر بڑھتی جاتی ہے اور اس کے ساتھ دو چیزیں اس کے اندر بڑھتی جاتی ہیں، مال کی محبت اور عمر کی درازی ۔

سوال :- قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ: یَذۡہَبُ الصَّالِحُونَ الۡأَوَّلُ فَالۡأَوَّلُ، وَیَبۡقَی حُفَالَۃٌ کَحُفَالَۃِ الشَّعِیرِ أَوِ التَّمۡرِ، لَا یُبَالِیہِمُ اللہُ بَالَۃً، قَالَ أَبُو عَبۡدِ اللہِ: یُقَالُ حُفَالَۃٌ وَحُثَالَۃٌ.

اس حدیث پاک کا ترجمہ کریں ۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ نے فرمایا نیک لوگ یکے بعد دیگرے گزر جائیں گے اس کے بعد جو کہ بھوسے یا کھجور کے کچرے کی طرح کچھ لوگ دنیا میں رہ جائیں گے جن کی اللہ پاک کو کچھ ذرا بھی پروا نہ ہوگی۔

سوال :- مال کی خواہش کے متعلق حدیث پاک میں کیا بیان فرمایا گیا ۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا : اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو تیسری کا خواہشمند ہوگا اور انسان کا پیٹ مٹی کے سوا اور کوئی چیز نہیں بھر سکتی اور اللہ اس شخص کی توبہ قبول کرتا ہے جو سچی توبہ کرتا ہے۔

فرمان غوث پاک رحمت اللہ علیہ : دل کی زندگی علم ہے اسے ذخیرہ کر لے، دل کی موت جہالت ہے اس سے دامن بچائے رکھ ۔

(سر الاسرار ص102)

سوال :- حدیث پاک میں غنی کس کو فرمایا گیا ۔؟
جواب :- نبی کریم ﷺ نے فرمایا : غنی یہ نہیں ہے کہ سامان زیادہ ہو، بلکہ غنی یہ ہے کہ دل غنی ہو۔

سوال :- سرکار علیہ السلام نے جنت و جھنم میں زیادہ کن لوگوں کو ملاحظہ فرمایا ۔؟
جواب :- جنت میں زیادہ فقراء کو اور جہنم میں زیادہ عورتوں کو ۔

سوال :- کن صحابی رسول نے اللہ کی راہ میں سب سے پہلے تیر اندازی فرمائی ۔؟
جواب :- سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

سوال :- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ ۔۔
؟ حدیث پاک میں مذکور جواب لکھیں ۔
جواب :- جس پر ہمیشگی کی جائے،

سوال :- اللہ پاک نے رحمت کے کتنے حصّے فرمائے ۔؟
جواب :- نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا : اللہ پاک نے رحمت کو جس دن بنایا تو اس کے سو حصے کئے اور اپنے پاس ان میں سے ننانوے رکھے۔ اس کے بعد تمام مخلوق کے لیے صرف ایک حصہ رحمت کا بھیجا۔ پس اگر کافر کو وہ تمام رحم معلوم ہوجائے جو اللہ کے پاس ہے تو وہ جنت سے ناامید نہ ہو اور اگر مومن کو وہ تمام عذاب معلوم ہوجائیں جو اللہ کے پاس ہیں تو دوزخ سے کبھی بےخوف نہ ہو۔

مانعِ شرعی نہ ہو تو تحفہ قبول کرنا سنت مبارکہ ہے۔

(مدارج النبوۃ، ۲/۶۳)

سوال :-عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ، وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ.
اس حدیث پاک کا ترجمہ بیان کریں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جو شخص مجھے دونوں جبڑوں کے درمیان کی چیز (زبان) اور دونوں ٹانگوں کے درمیان کی چیز (شرمگاہ) کا ضامن ہو میں اس کے لیے جنت کا ضامن ہوں ۔

سوال :- جنت و دوزخ کو کن چیزوں سے ڈھکا گیا ہے ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : دوزخ خواہشات نفسانی سے ڈھک دی گئی ہے اور جنت مشکلات اور دشواریوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔

سوال :-أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ، فَقَالَ: مُسْتَرِيحٌ وَمُسْتَرَاحٌ مِنْهُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا الْمُسْتَرِيحُ وَالْمُسْتَرَاحُ مِنْهُ ۔؟
حدیث پاک میں مذکور مستریح اور مستراح منہ کی وضاحت کریں ۔؟
جواب :- رسول اللہ ﷺ کے قریب سے لوگ ایک جنازہ لے کر گزرے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مستریح یا مستراح ہے صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! مستریح اور مستراح منہ کا کیا مطلب ہے؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ مومن بندہ دنیا کی مشقتوں اور تکلیفوں سے اللہ کی رحمت میں نجات پا جاتا ہے وہ مستریح ہے اور مستراح منہ وہ ہے کہ فاجر بندہ سے اللہ کے بندے، شہر، درخت اور چوپائے سب آرام پا جاتے ہیں۔

ابن المبارک فرماتے ہیں : میں نے وھیب بن الورد سے پوچھا ۔ کیا گنہگار عبادت کی لذت پا سکتا ھے؟ تو وہ فرمانے لگے :
گنہگار تو درکنار گناہ کا ارادہ رکھنے والا بھی عبادت کی لذت نہیں پا سکتا ۔

(امام غزالی, مکاشفۃ القلوب ص ۱۹۸)

سوال :-قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ، فَيَرْجِعُ اثْنَانِ، وَيَبْقَى مَعَهُ وَاحِدٌ: حدیث پاک کے مطابق کونسی دو چیزیں لوٹتی ہیں اور کونسی باقی رہتی ہے ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : میت کے ساتھ تین چیزیں چلتی ہیں دو تو واپس آجاتی ہیں صرف ایک چیز اسکے ساتھ رہ جاتی ہے، اس کے ساتھ اس کے گھر والے اس کا مال اور اس کا عمل چلتا ہے اس کے گھر والے اور مال تو واپس آجاتا ہے اور اس کا عمل اس کے ساتھ باقی رہ جاتا ہے۔

سوال :-قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ۔ حدیث پاک میں مذکور لفظ کو واضح کریں ۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا : سب سے پہلے جس چیز کا فیصلہ لوگوں کے درمیان ہوگا وہ ناحق خون کے بدلہ کا ہوگا۔

سوال :-مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ کے جواب میں سرکار علیہ السلام نے کیا ارشاد فرمایا ۔؟

جواب :- مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ خَالِصًا مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ.

سوال :- سرکار ﷺ نے حوض کوثر کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ۔؟

جواب :- نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا : میرے حوض کوثر کی مسافت ایک مہینے کے برابر ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید ہے اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ اچھی ہے اور اس کے کوزے آسمان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں۔ جو شخص اس میں سے ایک مرتبہ پی لے گا وہ پھر کبھی بھی پیاسا نہ ہوگا ۔ حدیث شریف میں ہے: حوض کوثر (اتنا بڑا ہے) جتنا مدینہ پاک اور صنعاء کے درمیان فاصلہ ہے ۔

کتاب الاکراہ

سوال :۔قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ: ثَلَاثٌ مَنۡ کُنَّ فِیۡہِ وَجَدَ حَلَاوَۃَ الۡاِیۡمَانِ: تینوں باتوں کی حدیث پاک کی روشنی میں وضاحت کریں ۔؟

جواب :- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : تین خصلتیں ایسی ہیں کہ جس میں پائی جائیں گی وہ ایمان کی مٹھاس پالے گا ۔

اول ۔ یہ کہ اللہ اور اس کے رسول اسے سب سے زیادہ عزیز ہوں۔

دوسرا ۔ یہ کہ وہ کسی شخص سے محبت صرف اللہ ہی کے لیے کرے۔

تیسرا ۔ یہ کہ اسے کفر کی طرف لوٹ کر جانا اتنا ناگوار ہو جیسے آگ میں پھینک دیا جانا۔

سوال :- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ ایک صحابی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جب وہ مظلوم ہو تو میں اس کی مدد کروں گا لیکن آپ کا کیا خیال ہے جب وہ ظالم ہوگا پھر میں اس کی مدد کیسے کروں ۔

حدیث پاک میں مذکور جواب لکھیں ؟

جواب :- نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس وقت تم اسے ظلم سے روکنا کیونکہ یہی اس کی مدد ہے۔

مبلغین علماء کے لئے فقیری زہر قاتل ہے مالدار عالم کا وعظ بھی موثر ہوتا ہے، علماء کو چاہیے کہ فقیری و ناداری سے بچیں اور حلال ذریعوں سے مال بھی ضرور حاصل کریں (یعنی تجارت وغیرہ کریں)

(مرآۃ المناجیح 262/4)

طالب علم کب دستار بندی کا اہل ہوجاتا ہے ؟

علامہ محمد احمد مصباحی حفظہ اللہ (ناظم تعلیمات و شیخ الادب الجامعۃ الأشرفیۃ مبارکفور)
فرماتے ہیں:
"صدر العلماء علامہ سید غلام جیلانی میر ٹھی مدرسۂ سمنانی میرٹھ میں صدر المدرسین تھے اور منتہیٰ کتابوں کا درس دیتے تھے، مگر طلبا کو دستار فضیلت یا سند دینے میں بڑے سخت اصول پر کاربند تھے۔ پورے دور تدریس میں شاید دو بار آپ نے فارغین کو دستار دی ہے۔
آپ فرماتے تھے کہ:
جب تک معقولات و منقولات کی تمام نصابی کتب پڑھنے کے ساتھ طالب علم ان کے پڑھانے پر بھی قادر نہ ہو جائے وہ دستار کا اہل نہیں ۔۔
(مقالات مصباحی / ص: 350)

کتبہ ؛ نیاز رضا عطاری

18 جنوری 2025 بروز ہفتہ

03132563602